(۲۰) وہ عباس سرداری اور حکومت کرنے والوں میں سب سے شریف امیر کا لڑکا ہے اور وہ خود ایسا بڑا ہے جس پر ہر طرح کی عظمت وشرافت اور سرداری قربان ہو چکی ہے۔

(۲۱) اے وہ شخص جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اشعار اس کے ذوق کو شیریں بنا دیں گے ایسا تصور غلط ہے، ایسا خیال کرنا گویا ادب کے معیار کو گرانا ہے۔

(۲۲) بلکہ سب سے عمدہ شعر تو وہی شعر ہوگا جس میں توفیق کے لڑنے کے ذکر کی وجہ سے لغو، اور جھوٹے مبالغہ کی گنجائش نہیں ہے اور وہ لغو سے پاک اور محفوظ ہے۔

Scanned with CamScanner

"بلغنك لم انسب و لم اتغزل"

ان اشعار میں شاعر امام محمد عبدہ کی تعریف کرتا ہے اور منصب افتا پر فائز ہونے کے بعد ان کو مبارک باد پیش کر رہا ہے۔ امام محمد عبدہ وہ شخصیت ہیں جنھوں نے مصر کی اصلاح اور اس کو اغیار کے چنگل سے آزاد کرانے میں نمایاں کام انجام دیا ہے انھوں نے اپنی اصلاحی کارگزاریوں کے ذریعہ ایک مستقل جماعت تیار کی تھی جس کا مقصد حیات ہی ملک کو عجمی قوم سے آزاد کرانا اور اپنی مصری و اسلامی تہذیب اور عربیت کو باقی رکھنا تھا انہیں کی تربیت یافتہ جماعت کے افراد میں سے حافظ ابراھیم اور احمد شوقی کا نام نمایاں طور پر لیا جاتا ہے۔ حافظ ابراھیم امام عبدہ کے اصلاحی اصولوں سے بہت زیادہ متاثر ہوئے اور ان اشعار میں انہیں کی مدح سرائی کر رہے ہیں۔

(۲۳) میں آپ کی خدمت میں پہونچا لیکن نہ تو میں آپ کا کما حقہ منصب بیان کر سکتا ہوں اور نہ آپ کی مدح میں اشعار کہہ سکتا ہوں نہ مجھ میں خود اعتماد اور فروتنی کے ساتھ کھڑے رہنے کی ہمت ہے۔

Scanned with CamScanner